جاوید احمد غامدی

تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم و عمل کی روایت

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

—— ۱ ——

عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ:[۱] قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ: مَا لِيْ لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا أَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا؟ قَالَ: أَمَا إِنِّيْ لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا [لِيُضِلَّ بِهِ][۲] [النَّاسَ][۳] فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ[۴]".[۵]

عبد اللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں جس طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں اور فلاں بعض دوسرے حضرات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں بیان کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، آپ کو اُس طرح نہیں دیکھتا، اِس کی کیا وجہ ہے؟ اُنھوں نے فرمایا: صاحب زادے، میں جب سے مسلمان ہوا ہوں، کبھی آپ سے جدا نہیں ہوا، لیکن (اِس لیے ڈرتا ہوں کہ) میں نے آپ سے ایک بات سن رکھی ہے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ جس نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات میری نسبت سے بیان کی، وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں

بنالے۔[1]

ا۔ یہی احتیاط سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے جلیل القدر صحابۂ کرام نے بھی ملحوظ رکھی ہے۔ وہ جانتے تھے کہ پورا دین قرآن و سنت میں محفوظ ہے اور وہ مسلمانوں کے اجماع اور تواتر سے آنے والی نسلوں کو منتقل ہو جائے گا۔ اِس کے علاوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ کہتے اور کرتے ہیں، اُس سے دین میں کسی عقیدہ و عمل کا اضافہ نہیں ہوتا، لہٰذا اِس کو آگے بیان کرنا اُن کی کوئی دینی ذمہ داری بھی نہیں ہے۔ اُن کے لیے مناسب یہی ہے کہ احتیاط کریں اور آپ کی نسبت سے زیادہ باتیں بیان کرنے سے گریز کریں۔

—— ۲ ——

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ:[6] إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ”مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ“.[7]

انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے جو چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے زیادہ باتیں بیان کرنے سے روکتی ہے، وہ آپ کا یہی ارشاد ہے کہ جس نے جانتے بوجھتے مجھ پر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

—— ۳ ——

يَقُوْلُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانُ:[8] وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَا أَكُوْنُ أَوْعَاهُمْ لِحَدِيْثِهِ وَلٰكِنْ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ”مَنْ قَالَ[9] عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ“.

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم، مجھے جو چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں بیان کرنے سے روکتی ہے، وہ یہ نہیں ہے کہ آپ کی باتیں مجھے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ یاد نہیں ہوں

گی، بلکہ یہ ہے کہ میں نے آپ کو سنا ہے اور میں اِس کا گواہ ہوں کہ آپ نے فرمایا: جس نے میری طرف اُس بات کی نسبت کی جو میں نے نہیں کہی، اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا لے۔

—— ۴ ——

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ:[۱] سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى أَحَدٍ،[۱] مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ".[۲]

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی دوسرے پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے، جس نے جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات میری نسبت سے بیان کی، اُس کا انجام پھر یہی ہے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا لے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

—— ۵ ——

عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ:[۳] سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ: "يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّيْ، مَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلَا يَقُوْلَنَّ إِلَّا حَقًّا، أَوْ صِدْقًا، فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ".[۴]

ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو، میری نسبت سے زیادہ باتیں بیان کرنے سے بچو۔ جو شخص میری طرف سے کوئی بات کہے، وہ حق اور سچ ہونی چاہیے۔ اِس لیے کہ جس شخص نے میری طرف اُس بات کی نسبت کی جو میں نے نہیں کہی، وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

— ٦ —

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۱۵] ”حَدِّثُوْا عَنِّيْ وَلَا حَرَجَ، حَدِّثُوْا عَنِّيْ وَلَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ“.

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری باتیں بیان کرو، اِس میں کوئی حرج نہیں[۱]۔ بیان کرو، لیکن مجھ پر جھوٹ باندھنے کی جسارت نہ کرو۔ یادرکھو، جس نے جانتے بوجھتے مجھ پر جھوٹ باندھا، اُس نے اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالیا۔

۱۔ یعنی جس طرح میری باتیں بیان کرنا ضروری نہیں ہے، اُسی طرح ناجائز بھی نہیں ہے۔ اِس طرح کی چیزیں لوگ اپنی محبوب شخصیتوں کے حوالے سے بیان کیا ہی کرتے ہیں۔ تاہم ہر شخص کو محتاط رہنا چاہیے، اِس لیے کہ مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی دوسرے شخص پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے۔ اِس کے نتائج اُس کے لیے نہایت خطرناک ہوسکتے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

— ٧ —

أَنَّ أَبَا مُوْسَى الْغَافِقِيَّ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يُحَدِّثُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيْثَ، فَقَالَ أَبُوْ مُوْسٰى: إِنَّ صَاحِبَكُمْ هٰذَا لَحَافِظٌ أَوْ هَالِكٌ، إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا أَنْ قَالَ: ”عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَسَتَرْجِعُوْنَ إِلٰى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّيْ، فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ حَفِظَ عَنِّيْ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْهُ“.[۱٦]

ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے صحابی عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کچھ روایتیں منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: تمھارا یہ ساتھی یا حافظ ہے یا ہلاک ہونے والا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری وصیت ہمیں فرمائی، وہ یہ تھی کہ اللہ کی کتاب کو اپنے اوپر لازم پکڑو۔ تم عنقریب ایسے لوگوں کی طرف جاؤ گے جو میری باتیں بیان کرنا پسند کریں گے[1]۔ سو یاد رکھو کہ جو شخص میری طرف کسی ایسی بات کی نسبت کرتا ہے جو میں نے نہیں کہی، وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ جس نے میری بات اچھی طرح یاد رکھی ہو، وہ بیان کرنا چاہے تو ضرور بیان کرے۔

۱۔ یہ اُسی فطری تقاضے کا بیان ہے جس کی طرف اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بے خطا علم کی جو دولت ہم حدیث کی کتابوں میں پاتے ہیں، وہ اسی سے حاصل ہوئی ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

— ۸ —

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ، مَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ“.

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری طرف سے قرآن کے سوا کوئی چیز نہیں لکھو۔ جس نے میرے حوالے سے کوئی چیز قرآن کے سوا لکھ رکھی ہے، وہ اُس کو لازماً مٹا دے[1]۔

۱۔ یہ اِس لیے فرمایا کہ نزول قرآن کے زمانے میں اِس کا شدید اندیشہ تھا کہ اِس طرح کی کوئی چیز قرآن کی حیثیت سے لوگوں تک پہنچا دی جائے۔ بعد میں جب یہ اندیشہ نہیں رہا تو یہ پابندی بھی باقی نہیں رہی۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۱۴۱۳ سے لیا گیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اسلوب کے معمولی تفاوت کے ساتھ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے علاوہ جن دوسرے صحابہ سے روایت ہوا ہے، اُن کے نام یہ ہیں: انس بن مالک، ابوہریرہ، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عمرو بن عاص، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، ابوسعید خدری، زید بن ارقم، عثمان بن عفان، مغیرہ بن شعبہ، معاویہ بن ابی سفیان، سلمہ بن اکوع، عقبہ بن عامر، علی بن ابی طالب، سعید بن زید، سائب بن یزید، خالد بن عرفطہ، طارق بن اشیم اشجعی، عمرو بن عبسہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہم۔ اِس روایت کے مراجع درج ذیل ہیں:

مسند طیالسی، رقم ۳۴۰، ۳۶۰، ۲۱۹۷، ۲۵۴۳۔ مصنف عبد الرزاق، رقم ۱۰۱۵۷، ۱۹۲۱۰۔ مسند حمیدی، رقم ۱۲۰۰۔ مسند ابن جعد، رقم ۳۳۷، ۵۶۰، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۸۰۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۳۸، ۲۶۲۳۹، ۲۶۲۴۰، ۲۶۲۴۱، ۲۶۲۴۲، ۲۶۲۴۳، ۲۶۲۴۷، ۲۶۲۵۱، ۲۶۲۵۲، ۲۶۲۵۵۔ مسند اسحاق، رقم ۲۶۴۔ مسند احمد، رقم ۱۴۱۳، ۱۴۲۸، ۱۹۴۲، ۳۳۳۲، ۳۶۹۴، ۳۸۱۴، ۳۸۴۷، ۴۱۵۶، ۴۳۳۸، ۶۴۸۶، ۶۸۸۸، ۷۰۰۶، ۹۳۱۶، ۹۳۵۰، ۱۰۰۵۵، ۱۰۷۲۸، ۱۱۴۰۴، ۱۲۱۱۰، ۱۲۱۵۴، ۱۲۷۰۲، ۱۲۷۶۴، ۱۲۸۰۰، ۱۳۱۰۰، ۱۳۱۸۹، ۱۳۹۶۱، ۱۳۹۷۰، ۱۴۲۵۵، ۱۶۵۰۶، ۱۶۹۱۶، ۱۷۴۳۱، ۱۹۲۶۶، ۲۲۵۰۱۔ سنن دارمی، رقم ۲۳۷، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۴، ۵۵۹، ۶۱۳۔ صحیح بخاری، رقم ۱۱۰، ۳۴۶۱، ۶۱۹۷۔ صحیح مسلم، رقم ۳۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۰، ۳۳، ۳۶۔ سنن ابی داؤد، رقم ۳۶۵۱۔ سنن ترمذی، رقم ۲۲۵۷، ۲۶۶۱، ۲۶۶۹۔ مسند بزار، رقم ۳۸۴، ۹۷۰، ۹۷۱، ۱۲۷۵، ۱۸۱۵، ۱۸۷۶، ۳۶۴۴، ۴۳۳۵، ۶۳۴۳، ۶۴۱۲، ۶۴۳۶، ۶۴۷۱، ۷۱۶۸، ۸۹۹۷، ۹۶۴۱۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۸۸۱، ۵۸۸۳، ۵۸۸۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۶۷، ۶۷۴، ۱۲۲۹، ۱۷۵۱، ۱۸۴۷، ۱۹۵۲، ۲۹۰۹، ۳۱۴۷، ۳۹۰۴، ۴۰۲۵، ۴۰۶۱، ۴۰۶۲، ۴۰۷۰، ۴۰۷۶، ۴۰۷۷، ۵۲۵۱، ۵۳۰۷، ۶۸۶۸۔ مسند شاشی، رقم ۳۳، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۳۹، ۴۲، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۵۹۸، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۵۰، ۷۸۰۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۱، ۱۰۵۲، ۲۵۵۵، ۶۲۵۶۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۱۸۹۷، ۱۹۳۰، ۲۰۹۱، ۳۳۸۱، ۵۴۶۱، ۸۰۳۳، ۹۲۸۱۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۹۰۴، ۹۲۲، ۴۱۰۰، ۵۰۱۸، ۵۰۱۹، ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، ۶۶۷۹، ۸۱۸۱، ۱۰۰۷۴، ۱۳۱۵۳، ۱۳۱۵۴۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۵۸۔ فوائد تمام، رقم ۵۵۹، ۸۷۲۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۲، ۳۶، ۳۸، ۶۵، ۶۸، ۶۹۔ مسند شہاب، رقم ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۵۶۱۹،

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۱۳ـ۶ معرفۃ السنن والآثار، رقم ۱۴۲۔

۲۔ یہ اضافہ مسند بزار، رقم ۱۸۷۶ سے لیا گیا ہے جس کے راوی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔

۳۔ یہ اضافہ کشف الأستار عن زوائد البزار، ہیثمی، رقم ۲۰۹ سے لیا گیا ہے اور یہ بھی ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہی سے نقل ہوا ہے۔

۴۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۹۲۶۶ میں زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے یہاں 'مِنَ النَّارِ' کے بجائے 'مِنُ جَهَنَّمَ' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۸۰۳۳ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہاں یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'فَلْيَتَبَوَّأُ بَيْتًا فِي النَّارِ'، جب کہ صحیح ابن حبان، رقم ۱۰۵۲ میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے منقول الفاظ یہ ہیں: 'فَلْيَتَبَوَّأُ بَيْتًا مِنُ جَهَنَّمَ'۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۳۱۵۳ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ ہی سے یہ الفاظ بھی نقل ہوئے ہیں: 'بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ' ''اُس کا ٹھکانا اللہ آگ میں بنائے گا''۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۴۲ میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے آپ کا یہ ارشاد ان الفاظ میں روایت ہوا ہے: 'مَنُ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلْتَمِسُ لِجَنبِهِ مَضْجَعًا مِنَ النَّارِ' ''جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے''۔

۵۔ مسند طیالسی، رقم ۱۸۷ میں یہی روایت اِس طرح بھی نقل ہوئی ہے: 'قَالَ: قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ: مَا يَمْنَعُكَ أَنُ تُحَدِّثَ عَنُ رَسُولِ اللّٰهِ كَمَا يُحَدِّثُ ابُنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ مَا فَارَقْتُهُ مُنُذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ قَالَ كَلِمَةً، قَالَ: مَنُ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمُ أَقُلُ فَلْيَتَبَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ'۔ ''عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ کیا بات ہے جو آپ کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں اور فلاں بعض دوسرے حضرات کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے باتیں بیان کرنے سے روکتی ہے؟ اِس پر اُنھوں نے فرمایا: دیکھو، خدا کی قسم، میں جب سے مسلمان ہوا ہوں، کبھی آپ سے جدا نہیں ہوا، لیکن (اِس لیے ڈرتا ہوں کہ) میں نے آپ سے ایک بات سن رکھی ہے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ جس نے میری طرف اُس بات کی نسبت کی جو میں نے نہیں کہی، اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے''۔

بعض روایات، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۴۵ میں روایت کا یہی مضمون عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے اِس اسلوب میں بھی نقل ہوا ہے: 'أَنَّ النَّبِيَّ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يَبْنِي بَيْتًا لَهُ فِي النَّارِ' ''بلاشبہ، جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے، وہ گویا اپنا ٹھکانا آگ میں بنا رہا ہے''۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۳ میں ابن عمر رضی اللہ

عنہ ہی سے یہ الفاظ بھی آئے ہیں: 'قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: مَنْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنَ لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ ''جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا، اُس کا ٹھکانا آگ میں بنایا جائے گا''۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اِس روایت کے مصادر یہ ہیں: مسند شافعی، رقم ۱۹۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۴۵۔ مسند احمد، رقم ۴۷۴۲، ۵۷۹۸، ۶۳۰۹۔ مسند عبد بن حمید، رقم ۷۳۸۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۴۴۴۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۳۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۴۰۔

۶۔ اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۱۰۸ سے لیا گیا ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ آپ کے یہ کلمات سیدنا عثمان بن عفان سے بھی روایت ہوئے ہیں۔ اِس کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۵۰۷۔ صحیح مسلم، رقم ۲۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۸۸۲۔ مسند شہاب، رقم ۵۴۸۔

۷۔ مسند احمد، رقم ۵۰۷ میں یہاں 'مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ' کے بجائے 'بَيْتًا فِي النَّارِ' کے الفاظ آئے ہیں۔

۸۔ اِس روایت کا متن مسند طیالسی، رقم ۸۰ سے لیا گیا ہے۔ اِس تعبیر کے ساتھ یہ روایت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے علاوہ زبیر بن عوام، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمرو اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم سے بھی نقل ہوئی ہے اور اِس کے مصادر یہ ہیں: مسند شافعی، رقم ۲۰۔ مسند طیالسی، رقم ۸۰، ۱۸۷۔ مسند اسحاق، رقم ۳۳۴۔ مسند احمد، رقم ۶۵۹۱۔ مسند بزار، رقم ۳۸۳، ۹۶۲۷۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۸۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۶۲۸۰۔ مستدرک حاکم، رقم ۳۴۹، ۳۵۰، ۵۵۵۷۔ فوائد تمام، رقم ۳۰۸۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۱۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۰۳۲۴، ۲۰۳۵۳۔ معرفۃ السنن والآثار، رقم ۱۳۹۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

۹۔ بعض روایات، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۴۹ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہاں 'قَالَ' کے بجائے 'تَقَوَّلَ' کا فعل نقل ہوا ہے۔ اِس فعل کے ساتھ یہ روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل ہوئی ہے اور اِس کے مراجع یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۴۹۔ مسند احمد، رقم ۸۲۶۶، ۱۰۵۱۳۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۲۵۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۱۲۳۔

۱۰۔ اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۱۲۹۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اِس کے مصادر یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۵۴۔ مسند احمد، رقم ۱۸۱۴۰، ۱۸۲۰۲۔ صحیح مسلم، رقم ۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۹۶۶۔ مسند شاشی، رقم ۲۰۶، ۲۱۶۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۹۷۵۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۴، ۶۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۷۱۶۹۔

۱۱۔ مسند شاشی، رقم ۲۰۶ میں آپ کے یہ ابتدائی کلمات سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہوئے ہیں۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۶۶ میں یہاں 'عَلٰى أَحَدٍ' ''کسی پر'' کے بجائے 'عَلٰى غَيْرِيْ' ''میرے سوا کسی دوسرے پر''

کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۹۷۵ میں یہ الفاظ آئے ہیں: 'إِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ لَيْسَ كَالْكَذِبِ عَلٰى أَحَدٍ'۔ بعض روایتوں، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۳۵۰۹ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق آپ کی نسبت سے جھوٹی بات کرنے کو تین سب سے بڑے جھوٹوں میں شمار کیا گیا ہے۔ اِس مضمون کی روایات واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے نقل ہوئی ہیں اور اُن کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۶۰۰۸، ۱۶۰۱۵، ۱۶۹۸۰۔ صحیح بخاری، رقم ۳۵۰۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۲۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۶۴، ۱۷۴، ۱۷۶، ۱۷۸، ۱۷۹۔ مسند الشامیین، طبرانی، رقم ۱۰۵۳، ۱۸۶۶، ۱۹۲۲۔ مستدرک حاکم، رقم ۸۲۰۴۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۶۔

۱۲۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۶۲۹ میں روایت کا یہی مضمون سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے جس تعبیر کے ساتھ نقل ہوا ہے، وہ یہ ہے: 'قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ، يَلِجِ النَّارَ' ''مجھ پر جھوٹ نہیں باندھنا، اِس لیے کہ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا، وہ دوزخ میں جائے گا''۔ علی رضی اللہ عنہ سے اِس روایت کے مراجع یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۱۰۹۔ مسند ابن جعد، رقم ۸۱۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۴۶۔ مسند احمد، رقم ۶۲۹، ۶۳۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۲۹۲۔ صحیح بخاری، رقم ۱۰۶۔ صحیح مسلم، رقم ۱۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۱۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۶۰۔ مسند بزار، رقم ۹۰۲، ۹۰۳۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۸۸۰۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۱۳، ۶۲۷۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۵۶۰۷۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۶۱۴۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

۱۳۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۲۵۳۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ہیں اور اِس کے مراجع یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۲۴۴۔ مسند احمد، رقم ۲۲۵۳۸۔ سنن دارمی، رقم ۲۴۳۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۵۔ مستدرک حاکم، رقم ۳۷۹، ۳۸۰۔

۱۴۔ بعض روایتوں مثلاً مسند احمد، رقم ۲۰۱۶۳ میں سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'مَنْ رَوٰى عَنِّيْ حَدِيْثًا، وَهُوَ يَرٰى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ' ''جس نے مجھ سے کوئی بات روایت کی اور اُسے معلوم ہو کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے''۔ الفاظ کے معمولی تفاوت کے ساتھ اِس کی روایت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے علاوہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے بھی ہوئی ہے۔ یہ اِن مراجع میں دیکھ لی جاسکتی ہے: جامع ابن وہب، رقم ۵۵۱۔ مسند طیالسی، رقم ۷۲۵، ۹۳۷۔ مسند ابن جعد، رقم ۱۴۰، ۵۴۱، ۲۰۶۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۶۱۴، ۲۵۶۱۵۔ مسند احمد، رقم ۹۰۳، ۱۸۱۸۴، ۱۸۲۱۱، ۱۸۲۴۰،

۱۸۲۴۱، ۲۰۱۶۳، ۲۰۲۲۱، ۲۰۲۲۴۔ سنن دارمی، رقم ۲۳۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹، ۴۰، ۴۱۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۶۲۔ مسند بزار، رقم ۴۵۳۶۔ مسند شاشی، رقم ۳۵۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۸۷۸۱۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۶۷۵۷، ۷۵۵۷۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۸، ۲۹، ۶۲، ۶۴۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۴۷۔

۱۵۔ اِس روایت کا متن مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۲۰۹ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ یہ اِن مراجع میں دیکھ لی جاسکتی ہے: مسند شافعی، رقم ۱۷۔ مسند حمیدی، رقم ۱۱۹۹۔ مسند احمد، رقم ۱۱۳۴۴، ۱۱۴۲۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۸۱۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۲۰۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۲۵۴۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۴۵۔

۱۶۔ اس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۱۸۹۴۶ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی مالک بن عبادہ غافقی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ جن مراجع میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: احادیث اسماعیل بن جعفر، رقم ۲۶۴۔ مسند احمد، رقم ۱۸۹۴۶۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۶۵۷۔ مستدرک حاکم، رقم ۳۸۵۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۱۸۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۷۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۱۱۰۸۵ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں اور اِس کے مصادر یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۱۰۸۵، ۱۱۰۸۷، ۱۱۱۵۸، ۱۱۳۴۴، ۱۱۵۳۶۔ سنن دارمی، رقم ۴۶۴۔ صحیح مسلم، رقم ۳۰۰۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۹۵۴۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۲۸۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۴۔ مستدرک حاکم، رقم ۴۳۷۔

المصادر والمراجع

ابن أبي شيبة، أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن الجَعُد، علي بن الجَعُد بن عبيد الجَوُهَري البغدادي (١٤١٠هـ/ ١٩٩٠م). **مسند ابن الجعد**. ط١. تحقيق: عامر أحمد حيدر. بيروت: مؤسسة نادر.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٣هـ/١٩٧٣م). **الثقات**. ط١. حيدر آباد الدكن – الهند: دائرة المعارف العثمانية.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر، أحمد بن على، أبو الفضل العسقلاني. (١٤١٥هـ). **الإصابة في تمييز الصحابة**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلي محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دارالمعرفة.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن راهويه، إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلي المروزي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩١م) **مسند إسحاق بن راهويه**. ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن عبد البر، أبو عمر يوسف بن عبد الله القرطبي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩٢م). **الاستيعاب في معرفة الأصحاب**. ط١. تحقيق: علي محمد البجاوي. بيروت: دار الجيل.

ابن عدي، عبد الله أبو أحمد الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الكامل في ضعفاء الرجال**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، وعلي محمد معوض. بيروت– لبنان: الكتب العلمية.

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ابن ماجه، أبو عبد اللّٰه محمد القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجه**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقی د.م: دار إحياء الكتب العربية.

ابن وهب، أبو محمد عبد اللّٰه بن وهب بن مسلم المصري القرشي. (١٤٢٥هـ/ ٢٠٠٥م). **الجامع**. ط١. تحقيق: الدكتور رفعت فوزي عبد المطلب، والدكتور علي عبد الباسط مزيد. د.م: دار الوفاء.

أبو داؤد، سليمان بن الأشعث، السِّجِسْتاني. (د.ت). **سنن أبي داؤد**. د.ط. تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو نعيم، أحمد بن عبد اللّٰه، الأصبهاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح مسلم**. ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو يعلیٰ، أحمد بن علي، التميمي، الموصلي. **مسند أبي يعلیٰ**. ط١. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد اللّٰه، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير، أبو إسحاق، الأنصاري، المدني. (١٤١٨هـ/ ١٩٩٨م). **حديث علي بن حجر السعدي عن إسماعيل بن جعفر المدني**. ط١. دراسة وتحقيق: عمر بن رفود بن رفيد السّفياني. الرياض: مكتبة الرشد للنشر.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفي. (١٤٠٩هـ/ ١٩٨٩م). **الأدب المفرد**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار البشائر الإسلامية.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **مسند البزار**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. **السنن الكبرىٰ**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م).

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. القاهرة: دار الوفاء.

الترمذي، أبو عيسىٰ، محمد بن عيسىٰ. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **سنن الترمذي**. ط٢. تحقيق و تعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفىٰ البابي الحلبي.

تمام بن محمد، الرازي، البجلي، أبو القاسم. (١٤١٢هـ). **الفوائد**. ط١. تحقيق: حمدي عبد المجيد السلفي. الرياض: مكتبة الرشد.

الحاكم، أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفىٰ عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحميدي، أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسىٰ القرشي الأسدي. (١٩٩٦م). **مسند الحميدي**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن سليم أسد الدَّارَانيّ. دمشق: دار السقا.

الدارمي، أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمٰن، التميمي. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). **سنن الدارمي**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني. الرياض: دار المغني للنشر والتوزيع.

الذهبي، شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين**. ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في**

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

معرفة من له رواية في الكتب الستة. ط ١ . تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية – مؤسسة علوم القرآن.

السيوطي، جلال الدين، عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج.** ط ١. تحقيق وتعليق: أبو إسحق الحويني الأثري.الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي، أبو سعيد الهيثم بن كليب البِنُكثي. (١٤١٠هـ) **مسند الشاشي.** ط ١ . تحقيق: د. محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

الشافعي، محمد بن إدريس، أبو عبد اللّٰه، القرشي، المكي. (١٣٧٠هـ/ ١٩٥١م). **مسند الإمام الشافعي.** د.ط. بيروت: دار الكتب العلمية.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٤م). **مسند الشاميين.** ط ١ . تحقيق: حمدي بن عبدالمجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط.** د.ط. تحقيق: طـارق بن عوض اللّٰه بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الكبير.** ط ٢ . تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطيالسي، أبو داؤد سليمان بن داؤد البصري. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **مسند أبي داؤد الطيالسي.** ط ١ . تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّي، أبو محمد. (١٤٠٨هـ/ ١٩٨٨م). **المنتخب من مسند عبد بن حميد.** ط ١ . تحقيق: صبحي البدري السامرائي، محمود محمد خليل الصعيدي. القاهرة: مكتبة السنة.

عبد الرزاق بن همام، أبو بكر، الحميري، الصنعاني. (١٤٠٣هـ). **المصنف.** ط ٢ . تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. الهند: المجلس العلمي.

القضاعي، أبو عبد اللّٰه محمد بن سلامة بن جعفر.(١٤٠٧هـ/ ١٩٨٦م). **مسند الشهاب.**

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ط۲. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج، النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرىٰ**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي، يحيىٰ بن شرف، أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

الهيثمي، نور الدين، علي بن أبي بكر بن سليمان. (١٣٩٩هـ/ ١٩٧٩م). **كشف الأستار عن زوائد البزار**. ط١. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com